تبسم کاشمیری

خیال، کبوتر اور چڑیا

سہ پہر کا کبوتر
اور شام کی چڑیا
دونوں مرے ساتھ ساتھ
مرے ہاتھوں اور کندھوں پر!
انار کے پیڑ کی خوش بو
اور زرد چنبیلی کی جھاڑی
مرے پیچھے پیچھے گھسٹتی ہوئی
ایک بادل مرے پاؤں سے لپٹتا
نظم کے قلعہ پر برستا
اور ایک فصیل پر دوڑتا ہوا
لفظوں کی گٹھڑیوں میں بھنبھناتا
شور مچاتا اور مچلتا ہوا ایک خیال
نا جانے کہاں سے نمودار ہو گیا
کچی پکی سڑکوں پہ گشت کرتا
تاریکی کے ساتھ دوڑتا
اور ریل گاڑیوں میں سفر کرتا ہوا
مجھ تک آ پہنچا

Scanned by CamScanner

اور مرے ہم رکاب ہو کر چلنے لگا
اور کھیلنے لگا
سہ پہر کے کبوتر
اور شام کی چڑیا کے ساتھ!

❃❃❃

Scanned by CamScanner